# 21901 ـ حشرات الارض اور چوہے کھانے کا حکم

**سوال**

حشرات الارض اور چوہے وغیرہ کھانے کا حکم کیا ہے ؟

**پسندیدہ جواب**

الحمد للہ.

امام نووی رحمہ اللہ کہتے ہيں:

" حشرات الارض مثلا سانپ، بچھو، گبریلا، اور چوہا وغیرہ میں علماء کرام کا مسلك:

ہمارا مذہب یہی ہے کہ یہ حرام ہیں، اور امام ابو حنیفہ اور امام احمد اور داود کا یہی قول ہے...

امام شافعی اور اصحاب نے اس سے استدلال کیا ہے:

فرمان باری تعالی ہے:

اور وہ ان پر خبیث اور گندی اشیاء حرام کرتا ہے .

اور یہ ان اشیاء میں سے ہیں جنہیں عرب خبیث کہتے ہیں، اور انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے درج فرمان نبوی سے بھی استدلال کیا ہے:

" پانچ جانور یہ سب کے سب فاسق ہیں، انہیں حرم میں بھی قتل کیا جائیگا وہ یہ ہیں:کوا، چیل، بچھو، چوہا، باؤلا کتا "

اسے امام بخاری اورامام مسلم نے عائشہ، اور حفصہ اور ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہم سے روایت کیا ہے.

اورام شریك رضی اللہ تعالی عنہا سے مروی ہے کہ:

" نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے چھپکلیاں قتل کرنے کا حکم دیا "

صحیح بخاری اور صحیح مسلم.

اور رہا اللہ سبحانہ و تعالی کا درج ذیل فرمان:

آپ کہہ دیجئے کہ جو احکام بذریعہ وحی میرے پاس آئے ہیں ان میں تو میں کوئی حرام نہیں پاتا کسی کھانے والے کے لیے جو اس کو کھائے، مگر یہ کہ وہ مردار ہو یا کہ بہتا ہوا خون ہو یا خنزیر کا گوشت ہو، کیونکہ وہ بالکل ناپاک ہے یا جو شرک کا ذریعہ ہو کہ غیر اللہ کے لیے نامزد کر دیا گیا ہو، پھر جو شخص مجبور ہو جائے بشرطیکہ نہ تو طالب لذت ہو اور نہ ہی حد سے تجاوز کرنے والا تو واقعی آپ کا رب غفور الرحیم ہے **الانعام** ( 145 ).

امام شافعی وغیرہ دوسرے علماء کا کہنا ہے:

اس کا معنی یہ ہے جو تم کھاتے اور اسے پاکیزہ سمجھتے ہو.

امام شافعی رحمہ اللہ کہتے ہیں: سنت سے استلال کرتے ہوئے اس آیت کا یہ معنی سب سے اولی ہے ...

دیکھیں: المجموع للنووی ( 9 / 17 - 18 ).

واللہ اعلم .